اشاعة السنة النبوية

علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر اول و دوم — جلد چہارم

منعہ ضمیمہ متضمن رسائل مبتدعین اہل السنۃ

بابت صفر و ربیع الاول ۱۲۹۸ھ مطابق جنوری و فروری ۱۸۸۱ء

شرح قیمت و تعیین امور متعلق رسالہ

نمبر	مقدار و مراتب قیمت	تفصیل خریداران شرح مراتب	قیمت سالانہ بابت رسالہ	قیمت سالانہ بابت ضمیمہ
۱	اخص قیمت	اسلامی ریاستوں کے نواب اور رئیس	للوجہ اللہ	ے
۲	خاص قیمت	گورنمنٹ انگریزی و معزز عہدہ داران گورنمنٹ و عام اغنیاء و لائبریری و سوسائٹی ہا	عہ	نے
۳	عام قیمت	متوسط اہل وسعت	نے	۸/
۴	رعایتی قیمت	کم وسعت جو دس پچاس روپیہ ماہوار سے زیادہ آمدنی نہ رکھیں اور رسالہ پیشگی داخل کریں	صے	۱۲/
۵	للّٰہی قیمت	بے وسعت جو دس روپیہ ماہواری کی آمدنی نہ رکھیں مگر علمیت رکھیں اور اشاعت کریں	ثواب آخرت	دعاء خیر

یہ ضمیمہ رسالہ سے علیحدہ فروخت نہ ہوگا ہاں رسالہ بدون ضمیمہ مل سکیگا - اسکی وجہ یہ ہے کہ ضمیمہ کی بہت باتوں کی تفصیل و دلیل رسالہ میں مندرج ہے - لہذا بدون رسالہ ضمیمہ سے مطلب آوری ناظرین ممکن نہیں اور رسالہ کی کوئی بات متعلق ضمیمہ نہیں ہے اسلئے رسالہ سے بدون ضمیمہ کا جاری ممکن ہے —

جنکے نام اصل رسالہ یا اسکا ضمیمہ بلا درخواست پہنچے وہ حسب حیثیت خود اُسی مہینے سے قیمت واجب الادا تصور فرمائیں - جس مہینے کا پرچہ وصول پاویں اور جنکو خریداری منظور نہ ہو وہ اصل رسالہ یا صرف اسکا ضمیمہ واپس کر دیں -

خط و کتابت متعلق پرچہ راقم کے نام پورے عنوان و نشان مندرجہ ذیل سے ہونا ضرور ہے اور ارسال زر بذریعہ منی آرڈر ڈاکخانہ مناسب ہے -

راقم ابو سعید محمد حسین - لاہور محلہ سید مٹھا

مطبع ... ... امرتسر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

اختتام سال گذشتہ و آغاز سال آیندہ

بحمد اللہ والمنۃ کہ اشاعۃ السنۃ کا تیسرا سال ختم ہوا اور سال چہارم شروع ہوا۔

سال سوم میں اس رسالہ نے عمدہ آثار کا جلوہ دکہایا ہے اور ایک عجیب خوش نما نیا رنگ پکڑا اور قوی اثر اسکا اس سال میں یہہ ظاہر ہوا ہے کہ اس نے اپنے مقابل تہذیب الاخلاق کو بالکل ساکت کردیا ہے اور جو وہ اس سے پہلے سال کچہہ کچہہ اسکے مقابلہ میں چون وچرا کرتا تہا اس سے بہی روک دیا اسکی وجہہ گو بیعلم و بے انصاف مقلدین تہذیب الاخلاق یہی سمجہتے ہون کہ تہذیب الاخلاق اسکو مخاطب صحیح نہین سمجہتا اور اسکے مضامین کو لایق تعرض و جواب نہین جانتا۔ مگر اہل علم و انصاف (انہی کے ہم خیال کیون نہ ہون) خوب جانتے ہین کہ یہہ سترانہ بے چادری ہے اور یہہ سکوت از درماندگی ہے

نماہد نداشت تاب صال پری رخان

کنجے گرفت ترس خدا را بہانہ ساختہ

اور اگر یہہ سکوت لایق خطاب نہ ہونے اشاعۃ السنۃ کے سبب ہوتا تو پہلے سے وہ لایق خطاب کیون سمجہا جاتا اور تہذیب ماہ جمادی الاولی والثانیہ و رجب و شعبان سنہ ۱۲۹۶ھ مین صراحۃً اور پرچہ ذی قعدہ سنہ ۹۶ وغیرہ مین اشارۃً کیون مشرف بخطاب کیا جاتا۔ اسکو ایک مدت تک مخاطب بناکر پہر خطاب ترک کرنا اس بات پر کامل دلیل ہے کہ آپ کو اسکی مقاومت کا حوصلہ نہ رہا۔ اور اسکے پر زور عقلی و نقلی دلایل کے معارضہ سے عاجز ہو کر سپر یا شمشیر کو ہاتہ سے ڈالنا پڑا آخر آپ نے اس نصیحت پر عمل کیا

ہر کہ با فولاد بازو پنجہ کرد

ساعد سیمین خود را رنجہ کرد

اور نیز اگر یہہ رسالہ لایق خطاب و تعرض نہ تہا تو آپ نہ سہی کوئی اور ہی آپ کے اتباع و ذریات سے (جو ہمیشہ سے اسکو اخبارون کے ضمن مین امور خارج از بحث مین مخاطب فرماتے ہین اور طعن و تشنیع و سب و شتم سے اسپر لے دے جاری رکہتے ہین) اسکے کسی مسئلہ سے تعرض کرتا اور مطلب کی بات کا جواب دیتا۔

ان لوگون کے خطاب و تعرض نے اس سالہ کو